



سوال

(115) بے ہوشی سے وضو کا ٹوٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بے ہوشی طاری ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں بے ہوشی طاری ہونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ کیونکہ بے ہوشی نیند سے زیادہ قوی ہوتی ہے اور گہری نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اس طرح سنن ابی داؤد، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء من القبلیۃ، حدیث: 178، 179 ضعیف۔ سنن الترمذی، کتاب الطہارۃ، باب ترک الوضوء من القبلیۃ، حدیث: 86 و سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ، باب الوضوء من القبلیۃ، حدیث: 502۔) کہ اسے خبر ہی نہ ہو کہ اس سے کچھ (ہوا وغیرہ) منکلی ہے یا نہیں۔ ہاں اگر نیند ہلکی ہو تو اسے اپنے متعلق ہوش اور خبر رہتی ہے لہذا یہ وضو کے لیے ناقض بھی نہیں ہے۔ خواہ لیٹ کر سوتے یا بیٹھ کر، سہارا لے کر سوتے یا بغیر سہارے کے اور بے ہوشی چونکہ نیند سے قوی تر ہوتی ہے، تو اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو واجب ہے کہ وضو کرے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 159

محدث فتویٰ